

A vibrant jungle scene with a river, tigers, birds, and an elephant. The background is a lush green forest with a blue sky and a white dove flying. In the foreground, there are two tigers, a yellow bird, and an elephant. The text is written in white on a green banner.

جنگل نی سفر

حصہ ۴

PART IV

چو تھو حصہ یہاں سی شروع تھائی چھے:

اے چھوتا چھوتا بھائیو! اپنے خدا نو شکر کریے کہ خدا تعالیٰ یہ اپنے

سیدنا محمد برہان الدین اطال اللہ بقائہ الشریف الی یوم الدین

انے اپ نا منصوص ^{طع} نا فرزندو بنایا، انے یہ بیوے مولیٰ نا سبب

اپنے خراب چیزو سی دوررھوانی عادتہ پری،

تمنے یاد چھے نے کہ عبد اللہ بھائی نا بیرو یہ لالچ نا سبب سونہ

کیدو، ہانہ منے خبر چھے تمنے برابر یاد چھے، تو چلو ہوئے اپنے وہ

پرندہ نا پاسے جئے انے دیکھئے کہ اگے سونہ تھیو۔

کبوتر نی سکھامن سنا چھی سگلا بچاؤ سووانی تیاری کری

رہیا تھا، اتنا ما کبوتر دیکھے چھے کہ دور سی ایک اوانر ایو، کبوتر

اهنومنہ پھراوی نے پاچھل دیکھے چھے ، دیکھے چھے کہ گھنی روشنی
بھی نظر اؤے چھے ،



جلدی سی کبوتر اُری نے عبدالله بھائی ناپاسے اوی نے اہنا
ہاتھ پر بیتھی گیا ، انے عبدالله بھائی نے پوچھے چھے کہ: 'سونر اوانر
چھے؟ عبدالله بھائی کہے چھے: 'امثل نا اوانر میں رونر سنونر چھونر ،
مگر اچے تو گھنور یادہ شور چھے ، انے روشنی بھی گھنی چھے ،
کبوتر پوچھے چھے: 'سونر چھے عبدالله بھائی؟

عبداللہ بھائی تروقت کہے چھے: 'ایک جونا زمان نو محل چھے ، اہنا
بادشاہ ہجی بھی رہے چھے انے شاہی کرے چھے ، 'ام تو بادشاہ نا محل
ما اتی روشنی ہوتی نتھی ، 'اجے شاید کئی جشن چھے ،

'ا' او انرنا سبب بچاؤ بھی اوتھی گیا انے عبداللہ بھائی نا گھرنی
طرف بھاگی نے 'ایا ، سگلا پوتانا دوست کبوتر بھائی نے دیکھے چھے کہ
عبداللہ بھائی نا ہاتھ پر بیتھی نے وات کری رہیا چھے ، کبوتر پھری
نے دیکھے چھے انے کہے چھے: 'اے دوستو میں تمنے بلاوانے اوتو تھو ،
چلو اپنے عبداللہ بھائی ساتھ ایک جگہ پر جئیے ، بے بچاؤ
کہے چھے: 'ہمنے تو گھنی نیند اوے چھے ہمیں تو نتھی اوتا .

عبداللہ بھائی نا پیچھے پیچھے ایک بیجانو ہاتھ پکری نے بچاؤ چلوا
لاگا کبوتر بھی ساتھ چھے ، وہ بے بچاؤ جئی نے سوئی گیا ، عبداللہ

بھائی کہے چھے: ایک سپاہی مارو دوست چھے، یر اپنے اندر اوا
دیسے، عبداللہ بھائی بچاؤ انے کبوتر را جانا محل نا نزدیک پہنچا،
عبداللہ بھائی جر سپاہی نے جانے چھے اہنے پوچھے چھے کہ:



ا سونر اوانر ہتو، ا اتی روشنی سونر کام ہتی، سپاہی جواب
دے چھے: ارے اچے تمیں یہاں سونر کام ایا چھو، اچے تو بادشاہ گھنا
غصہ ما چھے، عبداللہ بھائی پوچھے چھے کہ کیم سونر تھیو؟ سپاہی

کہے چھے: ارے سونر وات کرونر ، بادشاہ نا محل ما اہنا ارام نا کمرہ ما
کیرویویر پوتا نوشاھی گھر بنا یو تھو ،



انے پوتانی فییلی ساھے شاھی زندگی گذارتا تھا ، ایک دن ایک
کیری یراھنا امانر نے اھنی تندرستی انے صحتہ نا بارہ ما سوال
کیدو ، وہ کیری نی مانر کہے چھے ،



اے پیارا بیتا! آجے میں تمنے اھوی رانرنی وات کہیس جہ ناسی
ماری تندرستی نی مثل تماری تندرستی باقی مرھسے ، دیکھو!
بادشاہ ھر روز سووا پہلا ایک سُنّانی چمچی ما اصلی شہد لئی نے
سوئی جائی چھے ،



جہ وقت یر خراتا ماروا نو شروع کرے چھے ، یر ہمارا
واسطے Signal چھے ، چلو ہوے اپنے چمچی پر حملہ کریے ، انے جہ
شہد باقی ہوئی اھنے چاتی لئیے ،



وہ کیری نے بچو پوچھے چھے: سونہ ہمیں بھی اُمتل کری سکیے؟ مانہ
کہے چھے: ہانہ بیتا، کرو مگر گھنوسوچی سمجھی نے! ماری اوات
یاد مراکھجو، کہ بادشاہ نو خراتوانو Signal چھے. شاہی محل ماہر
رونر کیری نو لشکر اُمتل عمل کرتو رہیو، انے شاہی زندگی
گذار تو رہیو، ایک دن ایک نہ سمجھہ کیری بیجی کیونے
کہے چھے:



اُسونہ ورسوسی اپنے اُبچیلوشہد کھائی رہیا چھے، اُبادشاہ تو اُرام
سی اہنی مملکہ ناکامو پورا کری نے اکبرہ ما اُوے انے شہد لئی نے

بستر پر سوئی جائی چھے ، انے اپنے تو بیچارا انتظارہ کرتا رہئیے
چھے ، اپنے سگلا جائیے چھے کہ جہ اصلی شہد چھے یہ تو راجا نا
خادمو راجا نا اوانا پہلا موکی جائی چھے تو اپنے راجا نا اوانا پہلا
شہد لئی لیسو تو راجا نا کئی فرق نہیں پرے . تر چھی ایک
سمجھ دار کیری کہے چھے : نہ بھائی ا مثل نہ کرو اپنا والدین یہ
خاص سیکھایو چھے کہ بادشاہ سوئی جائی انے خراتا نو اوانر اوے
چھی ، ا شہد چاتجو .

نہ سمجھ کیری پاچھی کہے چھے : ارے مرہو دونے یہ تو پُرانی وات
چھے اپنے تو گھنا ہوشیار چھے ، چلو چلو اپنے تو ہمنہ شہد چاتوا
جئیے ،

بیسری نہ سمجھ کیوں نے اوات دھیان ما اوی گئی انے اہنا ساتھ
تھئی گیا ، پوتا نا مانر باپ نی وات بھولی گیا ، جر وقت کہ راجا نو
شہد اہنا کمرہ ما موکوا ما ایوترہ وقت سگلی کیوں نکلی نے شہد
لیوانے اوی گئی ، بنو ایم کہ راجا بھی ترہ وقت پوتا نا کمرہ ما
داخل تھا بادشاہ دیکھے چھے کہ اہنا تکیہ پر سی کیوں نولشکر اہنا
شہد نی طرف چلی رہیو چھے ، انے شہد کھائی رہیو چھے



ادیکھی نے بادشاہ گھنا غصہ تھئی گیا انے غصہ نا اوانر ما کہے چھے:

اے سپاہیو یہاں او! امارا شاہي محل ما مارا بستر پر کيري نواتنو
مہوتو لشکر، اچھوتي چھوتي کيريوني اتتي جرأة، اتتي ہمتہ، کہ
مارا شہد مامنہ نا کہے، ہمنہ ا کيريونو گھردھوندوانے سگلي
کيريونے ماري نا کہو.



ا کيريويہ پوتانا والدين ني وات نرمانی بے فرماني کيدي جرنا
سبب يہ سگلا پر ا مصيبه اويانے سگلا برباد تھي گيا .

ا' کہانی سنی نے سگلا عبد اللہ بھائی نا گھر نی طرف پاچھا ایا ،
گھرے اوی نے کبوتر بچاؤ نے کہے چھے:

جوا گھنی اچھی وات جانوا ملی ، اپنا مانر باپ نی طاعة کروی
جوئیے ، انے اہنی وات مانوی جوئیے جوا ہم نہیں کرئیے تو پچھی
جانو چھونے اپنو سونر تھاسے ، اے دوستو خدا تعالیٰ اپنے ا' ایام
التعبادات نی برکة سی اپنا والدین نی محبة انے طاعة کرنا مرکرجو .

عبد اللہ بھائی تر وقت کہے چھے: تمنے ایک مرانر نی وات کہونر؟
سگلا بچاؤ کہے چھے ہانر ہانر کہونے!

عبد اللہ بھائی کہے چھے:

میں تمنے بتاؤنر کہ اپنا روحانی مانر انے باوا کون چھے؟ یر تو اپنا مولیٰ
محمد برهان الدین اقا طع انے اپ نا منصوص عالی قدر سیدی

مفضل بھائی صاحب سیف الدین طع چھے ، جر بیوے نوا احسان اپنا
اوپر مانر باوا کرتا گھنونا زیادہ چھے ،

بچاؤ کہے چھے: بالکل برابر ، ہمیں مدرسہ ما سیکھو چھے ، ہمیں
پرہی نے سناوئیے :

عبداللہ بھائی انے کبوتر بیتھی نے سنے چھے بچاؤ پرہے چھے:

چھے مانر باپ کرتا بھی زیادہ کرم * انے اھنوا احسان اھل الولا پر

عبداللہ بھائی پوچھے چھے کہ تمنے خبر چھے مانر باپ نی طاعة واسطے

سیدنا طاھر سیف الدین اقا رض سون فرماوے چھے؟

کر و مانر باپ نی طاعة * نر عاصی تھاؤ کوئی ساعة

الحمد لله ، چلو چلو هوے اپنے سوا پہلے اپنا مولیٰ نا حق ما دعاء
کری لئیے ، اپنا مولیٰ نا نام نی تسیح کری لئیے ، تاکہ ارام سی نیند
اویے .

اتنا ما وہ بے فرزند جہ سوئی گیا ہتا یر اوتھی نے اوی گیا ، انے کہے
چھے کہ ارے اتنا خوش کیم چھو تمیں سگلا ، کبوتر کہے چھے:

اے بچاؤ تمارا اے بھائیونے تمیں اکہانی کہسونے ، ہوے میں تو
ارام کروں چھونے ، کالے ہجی تمنے بیجا گھنا گھنا منظر و بتاوانا باقی
چھے ، تاکہ تمام فرزند و پرندہ انے عبد اللہ بھائی پنجتن صع ، ائہ
طاہرین ۲۴ ، دعاة مطلقین رض ، اپنا مولیٰ محمد برہان الدین طع
انے اپنا منصوص مفضل مولیٰ طع نی تسیح کرتا کرتا بستر پر ارام
سی سوئی گیا .

